سوال

حائضہ نماز کے بغیر احرام باندھ لے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حائضہ عورت احرام کی دو رکعتیں کس طرح پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

ته!

عد!

ت احرام کی دو رکعتیں نہ پڑھے بلکہ وہ نماز کے بغیر ہی احرام باندھ لے ۔ احرام کی دو رکعتیں جمہور کے نزدیک سنت ہیں ۔ بعض اہل علم ان کو مستحب بھی نہیں سمجھتے کیونکہ ان کے بارے میں کوئی مخصوص چیز وارد نہیں ہے جبکہ جمہور انہیں مستحب قرار دیتے ہیں کیونکہ بعض احادیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

(اصل فی ہذا الوادي المبارک "وقل : عمرة في حجة) (صحیح البخاري "کتاب الحج "باب قول النبي صلی اللہ علیہ وسلم العقیق واد مبارک "ح : 1534)

ادی مبارک میں نماز پڑھ لو اور کہو عمرہ حج میں داخل ہے"

ادوادی عقیق ہے اور حجۃ الوداع کا واقعہ ہے ۔ ایک صحابی سے یہ بھی ثابت ہے کہ انہوں نے نماز پڑھ کر احرام باندھا ، لہذا جمہور نے اسے مستحب قرار دیا ہے کہ نماز کے بعد احرام باندھا جائے نماز خواہ فرض ہو یا نفل ، یعنی وضو کر کے دو رکعتیں پڑھ لے ۔ حیض اور نفاس والی عورتیں چونکہ نماز نہیں پڑھ سکتیں ا

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی